ماہنامہ اسلامک لٹریچر نے اپنی جنوری ۵۵ء کی اشاعت اسی موضوع سے متعلق مضامین کے لئے مخصوص کر کے ایک خاص ضخیم نمبر نکالا ہے۔ اس نمبر میں دس مضامین ہیں اور اگرچہ ان میں مختلف نقطہ ہائے نظر کی ترجمانی اور نمائندگی کی گئی ہے۔ تاہم سب مضامین غور و فکر اور سنجیدگی کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ فاضل مرتب کے ادارتی مقالہ کے علاوہ عباسی، پروفیسر غلام رسول۔ لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید۔ مظفرالدین صاحب ندوی اور محمد ابراہیم صاحب کے مقالات خاص طور پر لائق مطالعہ ہیں، اس نمبر کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسلامی سیاسیات کے طالب علم کو اسٹیٹ سے متعلق بہت کچھ مواد اور معلومات سب ایک جگہ مل جاتے ہیں۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کی قدر کریں گے اور اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوں گے۔

**معارف کا سلیمان نمبر** | مرتبہ جناب شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی۔ ضخامت چار سو صفحات سے اوپر۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت :- درج نہیں غالباً للعہ پتہ :- دارالمصنفین اعظم گڈھ۔

یہ وہی نمبر ہے جس کا غلغلہ بہت دنوں سے اربابِ ذوق کے حلقہ میں بلند تھا۔ اگرچہ غیر معمولی تاخیر سے نکلا ہے تاہم دیر آید درست آید کا مصداق ہے۔ یہ نمبر چھ ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلا باب سیرت و سوانح پر ہے جس میں دو مضمون سید صباح الدین عبدالرحمن صاحب کے ہیں اور ایک مضمون مولانا سید ابوظفر صاحب ندوی کا ہے اور چونکہ دونوں حضرات مولانا سید سلیمان ندویؒ کے عزیز قریب ہیں اس لئے ظاہر ہے کہ اس موضوع پر ان سے زیادہ اور کس کو لکھنے کا حق ہو سکتا تھا، دوسرا باب "فضائل و کمالات" کے عنوان سے ہے اس میں چار مقالات ہیں جن میں مقالہ نگاروں نے حضرت سید صاحب کے مختلف فضائل و کمالات کی نسبت اپنے مشاہدات و محسوسات اچھے اپنے انداز میں قلم بند کئے ہیں، اس حصہ کے قابلِ ذکر مقالہ نگار مولانا عبدالباری ندوی۔ مولانا مسعود عالم مرحوم اور پروفیسر رشید احمد صدیقی ہیں تیسرا حصہ علمی و دینی کارناموں کے لئے مخصوص ہے۔ اس حصہ میں